

(اسلامیات ک-5)

صنایع ارشد

دول عشر 2-240301

(حصہ انشائیہ)

سوال نمبر 1-2
مختصر سوالات کے جوابات 1-

(i)

زکوٰۃ کا معنی و مفہوم 2-

ج 1-

زکوٰۃ کا معنی پاک صاف کرنا اور بڑھنا ہے۔
 زکوٰۃ کا اصطلاحی اور شرعی معنی یہ ہے کہ جب مال کی
 مقررہ مقدار جمع کیے ہوئے ایک سال گزر جائے اور
 اس میں سے مستحق افراد کے لیے کچھ حصہ صرف
 کرنا فرض ہو جائے تو وہ زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

(ii)

حج کا لغوی معنی 2-

ج 2-

حج کا لفظ ارادہ کرنا، زیارت کرنے کا قصد کرنا

کے معنی میں آتا ہے۔ مکہ مکرمہ میں جا کر 8 ذالحج سے 12 ذالحج تک خاص آداب کے ساتھ مناسک حج کو بحال انجام کہلاتا ہے۔

(iii)

سونے اور چاندی کا نصاب:

21-

سونے پر زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے سات تولے سونا ہے۔ چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے چاندی ہے۔

سوال نمبر 22-

تفصیلی سوال 2-

مصارف زکوٰۃ 2-

مصارف "مصرف" کی جمع ہے جس کا معنی خرچ کرنے کی جگہ ہے۔ مصارف زکوٰۃ سے مراد ایسے لوگ جن کو زکوٰۃ دی جائے یعنی ایسے لوگ جو زکوٰۃ کے حق دار ہیں۔

قرآن کی روشنی میں 2-

قرآن کی روشنی میں مصارفِ زکوٰۃ ہیں،
 ”زکوٰۃ تو صرف غریبوں اور محتاجوں
 اور کارکنوں کا حق ہے جو اس پر مقرر ہیں۔ نیز
 ان کا حق کی دل جوئی منظور ہے۔ اور زکوٰۃ
 کو صرف کرا جاٹ گا گرو دلوں کے چھڑانے میں اور
 فرض داروں کے فرض ادا کرنے میں اور اللہ کی
 راہ میں اور مسافروں کی امداد میں بہ سب فرض
 ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ بڑا علیم ہے
 بڑا حکمت والا ہے۔“

ۛ فقراء ۛ

ان تنگ دست لوگوں کی اعانت
 جن کے پاس کچھ نہ ہو۔

ۛ مساکین ۛ

ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی
 بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔

ۛ عاملینِ زکوٰۃ ۛ

زکوٰۃ کی وصولی پر متعین
 محلے کی تسخواریں۔

ۛ مولفۃ القلوب ۛ

ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم ہوں تاکہ ان کی تالیق قلب ہو سکے۔

ۛ وقاب ۛ

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے مصارف جو قید و بند میں ہوں۔

ۛ غار صین ۛ

ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہوں۔

ۛ فی سیل اللہ ۛ

جہاد فی سیل اللہ اور تبلیغ دین میں جانے والوں کی اعانت میں۔

ۛ ابن سیل ۛ

مسافر جو حالت سفر میں محتاج ہو جائے، گو اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

ۛ فوائد و ثمرات ۛ

ۛ گمردش دولت ۛ

زکوٰۃ کی وجہ سے دولت جہز ہاتھوں میں جمع نہیں رہتی ہے بلکہ امراء سے غریبوں کی طرف لوٹتی ہے۔ یہ اس طرح سے گردش دولت کا عمل جاری رہتا ہے اور معیشت مضبوط اور مستحکم ہوتی ہے۔ ارشاد نبوی تعالیٰ ہے: ”تاکہ ایسا نہ ہو دولت تمہارے دولت مندوں کے درمیان سمٹ کر رہ جائے۔“

۱۱۔ اقتصادی توازن :-

زکوٰۃ کی وجہ سے ملک میں اقتصادی تعاون برقرار رہتا ہے۔ دولت مند امیر سے امیر تر نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی غریب میں بے قیام اضافہ ہوتا ہے۔ یہی تقسیم دولت کا فائدہ ہے۔

۱۲۔ مستحکم معیشت :-

زکوٰۃ کے باعث ملک میں معیشت مستحکم اور مضبوط ہوتی ہے۔ صاحب مال زکوٰۃ کے ذریعے اپنے مال میں ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لیے اپنی دولت کسی منفعت بخش کاروبار میں لگاتا ہے۔

ate: _____

Day: _____

ۛ فلاحی عملت ۛ

زکوٰۃ کی وجہ سے لوگ غریب
سے نکل آتے ہیں اور معاشرے میں فوشتوالی
آتی ہے۔ اس طرح فلاحی کاموں میں اضافہ
ہوتا ہے اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو
جاتا ہے۔